فی عھد عمر علی جواز سفر المرأۃ للحج من غیر زوج او محرم رہ گئی حضرت ابن عباسؓ کی مرفوع حدیث لا تحج امرأۃ الا ومعھا محرم تو اولاً یہ حدیث صحاح میں بجائے اس لفظ کے لا تسافر امرءۃ کے لفظ کے ساتھ مروی ہے صرف بزار اور دارقطنی کی روایت میں لا تحج کا لفظ وارد ہے اور اس کی سند بقول حافظ اگرچہ صحیح ہے لیکن صحت سند صحت متن کو مستلزم نہیں ہے اور ثانیاً اگر یہ لفظ لا تحج محفوظ ہو تو اسکو نفلی حج پر محمول کرینگے لتجتمع الروایات۔

**سوال**:۔ ہمارے یہاں دو محلے کے لوگ جو سب کے سب اہلحدیث ہیں جمعہ اور نماز پنجگانہ ایک مسجد میں ادا کرتے تھے مگر جس محلہ میں مسجد نہیں تھی وہاں کے رہنے والے مسجد مذکور سے دور ہونیکے باعث نماز باجماعت میں بہت سست تھے تو سب کے مشورہ سے یہ طے ہوا کہ اس محلہ میں پنجگانہ نماز کیلئے ایک مسجد بنادی جائے تاکہ اس محلہ کے سب لوگ جماعت سے نماز ادا کریں۔ چنانچہ مسجد تیار کرلی گئی جسکو بنے ہوئے دس برس ہوگئے۔ بعد میں چند دینی اور دنیاوی امور میں اختلاف کیوجہ سے اس نئی مسجد میں جمعہ بھی ایکسال سے شروع ہوگیا ہے۔ اس سال رمضان شریف میں جدید مسجد والوں کی طرف سے ایک شخص نے دونوں محلوں کے لوگوں کی دعوت کی۔ (باقی صـ۱۸ پر ملاحظہ فرمائیے)

---

# ہو مبارک مژدۂ سالِ دہم با احتشام

از جناب صابر صاحب بستوی متعلم رحمانیہ دہلی

اے محدث اے جہانِ علم کے روشن چراغ — ہاں چمک اٹھا تری تنویر سے ہر باغ و راغ
اے کہ تیری زیست میں مضمر ہے رازِ انقلاب — اے کہ تیری ہر سطر تفسیر اسرارِ کتاب (قرآن)
ہاں حوادث کے تھپیڑوں سے نہ بدلا تیرا عزم — ہر مصیبت ایک ٹھوکر میں تری ہوتی ہی ختم
کشتی ملت پڑی تھی دیر سے منجدھار میں — آ چکی تھی ناتوانی جذبۂ احرار میں
تو نے لیکن کر دیا بیدار احساسات کو — برقِ باطل سوز سے بھڑکا دیا جذبات کو
اے زعیم قوم! اے ملت کے فرزند جلیل — ہے تری مقبولیت حسن صحافت کی دلیل
ہے کھلا خمخانہ تیرا تشنہ کاموں کیلئے — جام وحدت ہی پلاتا رب کی رضواں کیلئے
ہند کا ہر ذرہ روشن ہی تری تنویر سے — قوم کو تو نے بچایا کفر کی تزویر سے
دین کی خاموش خدمت کا ملا تجھکو شرف — قوم کی خدمت کو تو میداں میں آیا سر بکف
ہو چکیں ہیں منزلیں نو شان و شوکت سے تمام — اب مبارک مژدۂ سالِ دہم با احتشام

صابر خستہ بھی ہے مدت سے تجھ سے فیضیاب
یا الٰہی چمکے یہ عالم میں مثل آفتاب